نوحہ

حسینؑ صبر دکھانے کا وقت آ پہنچا
حسینؑ سر کو کٹانے کا وقت آ پہنچا

صدا لگانی ہے اب لا الہ اللہ
کہ لا الہ بچانے کا وقت آ پہنچا

وہ سارے عہد رسولوں نے جو خدا سے کئے
وہ سارے عہد نبھانے کا وقت آ پہنچا

خدا کے دین کو اب خون کی ضرورت ہے
لہو میں اپنے نہانے کا وقت آ پہنچا

جنابِ زینبؑ و کلثومؑ کی رداؤں سے
غلافِ کعبہ بنانے کا وقت آ پہنچا

جسے دعاؤں میں مانگا تھا وہ علی اکبرؑ
اُسی کی لاش اُٹھانے کا وقت آ پہنچا

یہ تیرا قوتِ بازو یہ باوفا عباسؑ
اب اِس کے بازو اُٹھانے کا وقت آ پہنچا

117 وہ کربلا جہاں نبیوں نے رنج اُٹھائے ہیں
وہ دشت آج بسانے کا وقت آ پہنچا

یہ خاکِ کرب و بلا صرف خاک ہے اے حسینؑ
شفا اب اِس کو بنانے کا وقت آ پہنچا

صدائے غیب یہ آتی تھی رن میں نور علیؑ
حسینؑ کیا ہے بتانے کا وقت آ پہنچا